REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قیمت سالانہ ۲۵ روپے

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم جمعہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۷/۱۲ | ۲ ہجرۃ ۱۳۳۷ ھش ۔ ۲ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ نے مصری واجبات واگزار کرنے کا فیصلہ کر لیا

مصر کو امداد دینے کے پروگرام پر بھی دوبارہ عمل درآمد کیا جائیگا

قاہرہ یکم مئی۔ امریکہ نے تنازعۂ سویز کے دوران مصر کے جو واجبات روک لئے تھے اب اس نے انہیں واگزار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا انکشاف کل مصری وزیر خزانہ ڈاکٹر حسن زکی نے کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ امریکی حکومت ان واجبات کی واگزاری کے متعلق آج یا کل احکام جاری کر دے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ امریکہ عنقریب مصر کو امداد دینے کے پروگرام پر بھی عمل درآمد شروع کر دے گا۔ انہوں نے کہا یہ بات امریکہ کی طرف سے مجھے سرکاری طور پر بتائی گئی ہے۔

امریکی حکام سے وزیر خزانہ سید امجد علی کی بات چیت

باہمی مفاد کے امور پر تبادلۂ خیالات

واشنگٹن یکم مئی۔ پاکستان کے وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل امریکی حکام کے ساتھ باہمی مفاد کے امور اور امریکی امداد کے بارے میں بات چیت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ موصوف نے پاکستانی سفیر مسٹر محمد علی کے ہمراہ دفتر خارجہ میں نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق وسطیٰ مسٹر ولیم رونٹری سے ملاقات کی وہ اتوار کو یہاں پہنچے تھے۔ اور اس ہفتے وہ دوسرے امریکی حکام سے بھی ملاقات کریں گے۔ گذشتہ پیر کو پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان بھی یہاں پہنچے۔ وہ امریکی حکام سے غیر رسمی بات چیت کریں گے۔ جنرل ایوب نے کل وزارت دفاع کے اعلیٰ احکام کے ساتھ پاکستان اور امریکہ کے مشترک مفاد کے معاملات پر گفتگو کی

روس نے امریکہ کی تجویز مسترد کر دی

ماسکو یکم مئی۔ روس نے امریکہ کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ اچانک حملوں کی روک تھام کے لئے اقوام متحدہ قطب شمالی کے علاقے میں معائنے کی چوکیاں قائم کرے۔

خروشیف کو مصر آنے کی دعوت

قاہرہ یکم مئی۔ قاہرہ ریڈیو نے یہ خبر نشر کی ہے۔ کہ صدر ناصر نے وزیر اعظم روس مسٹر خروشیف کو مصر آنے کی دعوت دی ہے۔ ریڈیو نے یہ نہیں بتایا کہ آیا دعوت منظور کر لی گئی ہے یا نہیں۔

معاہدۂ بغداد کے علاقہ میں آزاد تجارت

بغداد یکم مئی۔ حکومت پاکستان کے افسروں کو امید ہے کہ معاہدۂ بغداد کے علاقہ میں شامل ممالک کے درمیان آزاد تجارت کے متعلق تجاویز کا جائزہ جون کے وسط تک مکمل ہو جائے گا۔ معاہدے کے دوسرے ارکان بھی ان تجاویز کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک مبارک تقریب

ربوہ یکم مئی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے اسال میٹرک کے امتحان میں جو طلبہ شریک ہو رہے ہیں۔ ان کو دلی دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کرنے کے لئے ایک خاص تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تعلیمی اداروں کے سرکردہ حضرات شریک ہوئے۔ دیگر احباب کے علاوہ محترم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم محترم قاضی محمد عبد اللہ صاحب۔ مکرم قاضی محمد اسلم صاحب۔ محترم مرزا عزیز احمد صاحب۔ مکرم حافظ عبد السلام صاحب مکرم میاں عبد الرحیم احمد صاحب۔ مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے

(باقی صہ پر)

محترم حافظ عنایت اللہ صاحب کی وفات

اناللہ وانا الیہ راجعون

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم اور مخلص صحابی محترم حافظ عنایت اللہ صاحب آف نارووال مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۵۸ء بروز پیر ربوہ میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترم حافظ صاحب بہت عابد زاہد اور یاد الٰہی میں مصروف رہنے والے بزرگ تھے۔ آپ ۱۸۹۹ء میں حضور علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

مورخہ ۲۹ اپریل کو صبح نو بجے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے بعدہ آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کا عزم حج

کراچی (بذریعہ تار) مسعود احمد صاحب خورشید بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری اور ان کی اہلیہ صاحبہ حج بیت اللہ کے ارادہ سے ۳ مئی کو ایس۔ ایس سفینہ نامی جہاز سے عازم جدہ ہو رہے ہیں۔ احباب منزل مقصود تک بخیریت پہنچنے اور حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کے بعد بخیر و عافیت واپسی کے لئے دعا کریں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ مئی ۱۹۵۸ء

انتم الاعلون ان کنتم مومنین

گزشتہ عید الفطر پر جو "بقامت کہتر بقیمت بہتر" مختصر سا خطبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا۔ اور جو الفضل مورخہ ۲۹ اپریل میں شائع ہو چکا ہے۔ احباب نے پڑھ لیا ہو گا۔

اس مختصر مگر عظیم خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے الٰہی مقرر کردہ نصب العین کو نہائت درخشندہ صورت میں ایک بار پھر جماعت کے سامنے پیش کیا ہے ہم علی وجہ البصیرت جانتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ آواز جماعت کے اپنے دل کی آواز ہے۔ یہی نصب العین ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ میں مبعوث فرمایا۔ اور جس کی تکمیل کے لئے حضور اقدس علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ اور سیدنا حضرت مصلح موعود جیسا اولو العزم خلیفہ ہمیں عطا فرمایا ہے۔ وہ عظیم اور باہمت خلیفہ جس نے اللہ تعالےٰ کے اس مقرر کردہ نصب العین کی تکمیل میں اسلام کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہونچایا ہے اس زمانہ نے بڑے بڑے قومی لیڈر دیکھے ہیں۔ ایسے ایسے لیڈر جنہوں نے اپنی اپنی قوم کے لئے عظیم الشان کام سرانجام دیئے ہیں۔ لیکن چشم فلک نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد حضور اقدس جیسا لیڈر نہیں دیکھا۔ وہ لیڈر جس نے اپنا اوڑھنا بچھونا ہی اشاعت دین کو بنا لیا ہے۔ اور جس نے اپنی ایک ایک سانس اسلام کی ترقی کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ آج دنیا کا ہر کنارہ زبان حال سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

"اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا"

دہرا رہا ہے۔ دنیا کا وہ کونسا کنارا ہے جہاں آپ نے باری تعالےٰ کی توحید اور رسالت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا نہیں گاڑا۔ اس خطبہ کے مطالعہ سے آپ کے جوش تبلیغ کا تھوڑا سا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ذیل میں ہم یاد دہانی کے لئے اس خطبہ میں سے کچھ اقتباسات درج کرتے ہیں۔

"تم کو بھی چاہیئے کہ چھوٹے چھوٹے سیاہ جھنڈے بنالو۔ اور وقف جدید کے جو مجاہد ہیں وہ دنیا میں پھیل جائیں۔ اور اسلام کا جھنڈا ہر جگہ گاڑ دیں۔ یہاں تک کہ ساری دنیا میں اسلام کی حکومت قائم ہو جائے۔ اور گو یہ حکومت سیاسی نہیں ہو گی۔ بلکہ دینی اور مذہبی ہو گی۔ کیونکہ یہ لوگ دوسروں کو پڑھائیں گے اور علاج معالجہ کرینگے۔ اور دین سکھائیں گے۔ مگر پھر بھی ان کے ذریعہ اسلام کا ایک نشان قائم رہے گا دیکھ لو بعض علاقے ایسے ہیں۔ جو اب تک بھی رہائش کے قابل نہیں۔ لیکن حکومتوں نے ابھی سے وہاں اپنے جھنڈے گاڑ دیئے ہیں۔ تاکہ جب کبھی بھی وہاں آبادی کی صورت پیدا ہو تو ان کا حق قائم رہے چنانچہ بحر منجمد جنوبی کے قریب ایک جہاز اتفاقاً روس کا پہنچ گیا۔ پھر جاپان کا ایک جہاز پہنچ گیا۔ پھر ڈچ کا پہنچ گیا۔ پھر امریکہ کا پہنچ گیا۔ ان چاروں حکومتوں کے آدمی جب وہاں برف کے تودوں پر پہونچے تو انہوں نے وہاں اپنے اپنے ملک کا جھنڈا گاڑ دیا۔ اب چاروں حکومتیں اس علاقہ کی ملکیت کی مدعی ہیں۔ امریکہ کہتا ہے کہ بحر منجمد جنوبی ہمارا ہے۔ اور اس کے اندر جو زمین نکلے گی وہ ہماری ہے کیونکہ ہمارے آدمیوں نے وہاں اپنا جھنڈا گاڑا ہے۔ ہالینڈ والے کہتے ہیں کہ وہ علاقہ ہمارا ہے۔ کیونکہ ہمارے آدمیوں نے وہاں اپنا جھنڈا گاڑا ہے۔ جاپان والے کہتے ہیں وہ علاقہ ہمارا ہے کیونکہ ہمارے آدمیوں نے وہاں اپنا جھنڈا گاڑا ہے۔ روس والے کہتے ہیں کہ وہ علاقہ ہمارا ہے کیونکہ وہاں ہمارے آدمیوں نے اپنا جھنڈا گاڑا ہے۔ بہرحال وہ خیالی جگہ جہاں ابھی تک آبادی نہیں صرف قیاس ہے کہ وہاں کسی وقت آبادی ہو جائیگی ہے۔ ابھی سے حکومتیں اس پر اپنا حق جتا رہی ہیں پس کوئی وجہ نہیں کہ ان جھنڈوں میں سے ایک جھنڈا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نہ ہو۔ تاکہ ہم کہہ سکیں کہ یہ علاقہ نہ امریکہ کا ہے۔ نہ جاپان کا ہے۔ نہ ہالینڈ کا ہے نہ روس کا ہے۔ بلکہ یہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا علاقہ ہے۔ کیونکہ آپ پر ایمان لانے والوں نے آپ کا جھنڈا وہاں گاڑا ہے۔

یہ کام ہے جو تمہارے سپرد کیا گیا ہے تم اس کام کو جلد سے جلد پورا کرو اور اسلام کو دنیا کے کونہ کونہ میں پھیلاؤ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وقف جدید کی تحریک پر ابھی بہت کم وقت گزرا ہے مگر وہ نتائج جو اب تک وقف جدید کے نکلنے چاہئیں تھے انکا ہزارواں حصہ بھی نہیں نکلا۔ ہم تو یہ خیال کر رہے تھے کہ یہ لوگ جو نہائت قربانی اور اخلاص سے آگے بڑھے ہیں ان کی باتوں میں اور ان کے کام میں اس قدر برکت ہو گی۔ کہ وہ رشد و اصلاح اور تعلیم کے کام کو مہینوں میں لاکھوں اور کروڑوں افراد تک پہنچا دیں گے مگر اب تک اس تحریک کے شاندار نتائج نکلتے نظر نہیں آتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو تمام طاقتیں حاصل ہیں اگر اللہ تعالےٰ چاہے تو وہ اسکو پورا کر سکتا ہے ہمیں اللہ تعالےٰ سے دعا کرنی چاہیئے۔ کہ وہ ہماری حقیر کوششوں کو بار آور کرے۔ اور ہماری پیدائش کی غرض اور سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض کو ہمارے ہاتھوں سے جلد سے جلد پورا کرے۔ اور ہم اسلام کے جھنڈے دنیا کے کناروں تک گاڑ دیں۔ تاکہ قیامت کے دن ہم بھی سرخرو ہوں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی سارے نبیوں کے سامنے اپنا سینہ تان کر اپنی فضیلت اور برتری کا اظہار فرمائیں۔ اور ان سے کہیں کہ دیکھو تمہاری قوموں نے تو شرک سے ساری دنیا کو بھر دیا تھا۔ مگر میری قوم نے ہر جگہ توحید کا جھنڈا گاڑ دیا۔ اور لوگوں کو خدائے واحد کے آستانہ پر لا ڈالا۔ اگر ایسا ہو جائے تو یہ ہماری انتہائی خوش قسمتی ہو گی اور اس کی وجہ سے ہم قیامت کے دن خدا تعالےٰ کے سامنے سرخرو ہو سکتے ہیں"۔

اس خطبہ سے جہاں حضور کے بے انتہا جوش تبلیغ پر روشنی پڑتی ہے۔ اور یہ پتہ چلتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ آج اسلام کا بے نظیر چیمپئن ہیں۔ اور آپ کی اولو العزمی ایک بے کنار سمندر کی مثال رکھتی ہے وہاں یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ جماعت اپنی بے نظیر قربانیوں کے باوجود اس نصب العین کی تکمیل کے لئے اتنے جوش بلکہ اس سے دس گنا کم جوش سے بھی کام نہیں کر رہی۔ اس لئے

(باقی صفحہ ۸ پر)

جماعت احمدیہ کی اُنتالیسویں (۳۹) مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نمائندگان سے خطاب۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے بجٹ میزانیوں کی منظوری

بعض دیگر تجاویز

مورخہ ۲۷ اپریل کو صبح ساڑھے آٹھ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کی کارروائی شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ جو مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے کی۔

نمائندگان سے حضور کا خطاب

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کارروائی شروع کرنے سے پہلے میں دعا کرا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے اور محض اپنے فضل سے اسلام اور سلسلہ کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ تا دنیا سے عیسائیت اور دہریت مٹ جائے۔ توحید اور اسلام غالب آجائے۔ یہ کام دراصل اللہ تعالیٰ کا ہی ہے۔ وہی اسے کرے گا۔ ہم تو محض لہو لگا کر شہیدوں میں ملتے ہیں۔ ہماری مثال ایسی ہی ہے جیسے ماں کوئی بوجھ اُٹھاتی ہے اور بچہ بھی ساتھ ہاتھ لگا دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میں نے بوجھ اٹھایا ہے۔ پس یہ کام تو دراصل خدا کا ہے۔ اسی نے اسے کرنا ہے۔ لیکن ہم دعائیں کرکے اس کام میں اپنی شرکت کو کچھ نہ کچھ اصلیت کا رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ کام تو دعاؤں کے بغیر بھی بہرحال ہونا ہے لیکن اگر ہم دعا نہ کریں گے تو پھر اس میں ہمارا کوئی حصہ بھی نہ رہے گا۔ (اس کے بعد حضور نے لمبی اجتماعی دعا فرمائی جس میں تمام حاضرین مجلس شریک ہوئے۔)

فیصلہ جات گذشتہ کی تعمیل کی رپورٹ

دعا کے بعد حضور کی ہدایت پر مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی، حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نائب ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس صدر مجلس کارپرداز نے ان فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی جو گذشتہ سال مجلس شوریٰ میں طے پائے تھے۔ پھر مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری نے اطلاع اضافہ جات بجٹ اور رد شدہ تجاویز کی تفصیل پیش کی۔

بجٹ صدر انجمن احمدیہ

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر سب کمیٹی نے صدر انجمن احمدیہ سے تعلق رکھنے والی تجاویز کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پیش فرمائی۔ اس رپورٹ میں صدر انجمن احمدیہ کا میزانیہ آمد و خرچ بابت سال ۵۹-۱۹۵۸ء بھی شامل تھا۔ رپورٹ پیش ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے میزانیہ پر نمائندگان کو عام بحث کا موقع دیا۔ چنانچہ مکرم بابو شمس الدین صاحب پشاور، مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی، مکرم ڈاکٹر احمد الدین صاحب کرنٹی اور مکرم چوہدری غلام سرور صاحب اوکاڑہ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ ازاں حضور نے اس سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ کو بعض ہدایات فرمائیں۔ بعد ازاں حضور کے ارشاد پر بجٹ کے متعلق رائے شماری ہوئی۔ اور نمائندگان نے متفقہ طور پر ۱۷,۹۲,۷۰۶ روپے پر مشتمل بجٹ آمد و خرچ منظور کرنے کی سفارش کی جسے حضور نے بھی منظور فرما لیا۔

دیگر تجاویز

بجٹ منظور ہونے کے بعد ایجنڈا پر درج شدہ تجویز ۲ و ۳ پیش ہوئیں۔ اور مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ان کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات بیان فرمائیں۔ تجویز ۲ یہ تھی:-

"حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشاورت ۱۹۵۴ء کے موقع پر جب تحریک خاص کا اجراء فرمایا تھا تو ساتھ ہی ارشاد فرمایا تھا کہ "پہلے اسے تین سال کے لئے جاری کیا جائے ...... اگر ضرورت ہو تو ایک سال کیلئے اور بڑھا دیا جا سکے۔"

چونکہ موجودہ حالات کے مدنظر سلسلہ کی اہم ضروریات کو پورا کرنے کے لئے چندہ تحریک خاص کا جاری رکھنا ضروری ہے۔ لہٰذا اس کو صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال ۵۹-۱۹۵۸ء میں بھی جاری رکھا جائے مگر شرح موجودہ میں مزید کمی کر دی جائے۔ یعنی موصی صاحبان سے ان کی آمدنی پر ایک پیسہ فی روپیہ کی بجائے دھیلا پائی۔ اور غیر موصی صاحبان سے ان کی آمدنی پر نصف پیسہ کی بجائے ایک پائی فی روپیہ۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز کے حق میں سفارش کی تھی اور رائے شماری پر نمائندگان نے بھی اس کی تائید کی۔ چنانچہ حضور نے بھی اسے منظور فرما لیا۔

تجویز ۳ کو سب کمیٹی نے ایک ترمیم کے ساتھ منظور کرنے کی سفارش کی تھی۔ جسے نمائندگان نے بھی متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ یہ تجویز ترمیم شدہ صورت میں درج ذیل ہے:-

"مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے حسب ذیل تجویز مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے بھجوائی ہے کہ گذشتہ مجلس شوریٰ کا فیصلہ جو الفضل مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۸ء میں شائع ہوا ہے اس میں مجلس انتخاب خلافت کے اراکین کے تقرر کے متعلق جو قواعد شائع ہوئے ہیں ان میں قاعدہ نمبر ۵ اس طرح ہے۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اوّلین صحابیوں میں سے ہر ایک کا بڑا لڑکا انتخاب میں رائے دینے کا حقدار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ مبائعین میں شامل ہو۔"

اس میں ذیل کا استثناء تجویز کرتا ہوں۔

"اگر کسی صحابی کے ایک سے زیادہ لڑکے ہوں اور وہ بڑے لڑکے کی نسبت کسی دوسرے لڑکے کو اس اعزاز کا زیادہ حقدار سمجھے تو اسے اختیار ہوگا کہ موزوں لڑکے کی سفارش مع وجوہات مقامی جماعت میں پیش کرے۔ اور اگر مقامی جماعت کی مجلس عاملہ اسے منظور کر لے تو بڑے لڑکے کی بجائے دوسرے لڑکے کا نام اراکین میں شامل کر لیا جائے گا۔"

تحریک جدید کا بجٹ

اس کے بعد مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل اعلیٰ نے بجٹ آمد و خرچ تحریک جدید انجمن احمدیہ سال ۵۹-۱۹۵۸ء کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پیش کیں۔ سب کمیٹی نے یہ بجٹ بغیر کسی تبدیلی کے منظور کرنے کی سفارش کی تھی۔ رائے شماری ہونے پر نمائندگان نے بھی متفقہ طور پر اسے منظور کر لیا۔ یہ بجٹ ۸,۹۳,۳۰۰ روپیہ کا ہے۔

مکرم حافظ صاحب نے یہ سفارشات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ چندہ تحریک جدید کے دفتر دوم میں سالانہ اضافہ تسلی بخش نہیں ہے۔ نمائندگان کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ اور دفتر دوم کو مضبوط کرنا چاہیئے۔ تاکہ وقت آنے پر یہ دفتر اوّل کا بوجھ سنبھال سکے۔

اختتامی تقریر

تحریک جدید کا بجٹ پاس ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا گرمی کی شدت کی وجہ سے اس دفعہ جلد شوریٰ کی کارروائی کو ختم کرنا پڑا ہے۔ اگلے سال کے لئے میں نے ہدایت دے دی ہے کہ رمضان سے قبل مجلس مشاورت ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ ہم اطمینان سے کام کر سکیں۔ حضور نے اپنی صحت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

میری صحت گذشتہ کئی مہینوں سے پھر خراب ہے۔ کچھ اس موسم کا بھی اثر ہے۔ ڈاکٹر جو دوائیاں تجویز کرتے ہیں وہ گرمی کی شدت میں میں استعمال نہیں کر سکتا۔ دوست میری صحت کے لئے خصوصیت سے دعا کرتے رہیں۔ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ہی اختیار میں ہے۔ اسی نے پہلے مجھے شفا دی تھی وہی اب دے سکتا ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا۔ شوریٰ کی کارروائی اب ختم ہو گئی ہے۔ اب دوست جا سکتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کے بیوی بچوں کا محافظ ہو۔ آپ کو ہر طرح کی پریشانیوں اور

بیماریوں سے محفوظ رکھے اور آپ کو یہ توفیق بخشے کہ آپ اسلام اور احمدیت کا جھنڈا ایسے طور پر دنیا میں بلند کریں کہ دنیا میں انسان نہیں بلکہ فرشتے نظر آئیں۔ جن پر اللہ تعالےٰ کا الہام نازل ہو رہا ہو۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ دنیا میں فرشتوں کی کمی کی وجہ سے ہی الہام الٰہی کا دروازہ میں بند کر دیا کرتا ہوں۔ خدا تعالےٰ آپ کو یہ توفیق بخشے کہ آپ اس دنیا میں بسنے والے ہر شخص کو فرشتہ بنا دیں تاکہ دنیا کے چپہ چپہ میں الہام الٰہی کی بارش ہو جائے اور ہر جگہ اللہ تعالےٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہو رہی ہوں۔ (آمین)

اس کے بعد حضور نے ایک لمبی پرسوز اجتماعی دعا فرمائی۔ اور پھر حاضرین کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

مسجد مبارک ربوہ میں ایک خادم مسجد کی ضرورت

مسجد مبارک ربوہ کے لئے ایک خادم مسجد کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ ۳۰ + ۲۰ روپے ماہوار ہوگی۔ اس کے علاوہ پراویڈنٹ فنڈ کی مراعات بھی ہوں گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ نظارت ہذا میں جلد بھجوائیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

تقریر ختم کرنے سے قبل آپ نے مشرقی افریقہ میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے والے جملہ مبلغین کرام اور افراد جماعت کی طرف سے اہل ربوہ کو ان کا پرخلوص سلام پہنچایا اور ان سب کے لئے دعا کی درخواست کی

صدر جلسہ مکرم سید شاہ محمد صاحب کی صدارتی تقریر کے بعد جس میں آپ نے احباب کو اپنی زندگیوں میں اسلام و احمدیت کا عملی نمونہ پیش کرنے اور اس طرح بیرونی ممالک میں ہونے والی تبلیغ اسلام کو تقویت پہنچانے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ بابرکت جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی شاندار تبلیغی مساعی اور انکے خوشکن نتائج

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کی ایمان افروز تقریر

(۲)

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے مورخہ ۲۷ر اپریل کو مجلس تجار ربوہ کے زیر اہتمام مشرقی افریقہ کے تبلیغی حالات پر جو ایمان افروز تقریر فرمائی تھی اس کا ایک حصہ یکم مئی ۱۹۵۹ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ تقریر کا بقیہ حصہ جو اسلامی لٹریچر اور سواحیلی ترجمۂ قرآن کی اشاعت کے کوائف پر مشتمل ہے۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

وسیع پیمانے پر لٹریچر کی اشاعت

تقریر جاری رکھتے ہوئے محترم شیخ صاحب موصوف نے کہا کسی علاقے میں تبلیغ اسلام کو مؤثر بنانے کے لئے دوسری بنیادی ضرورت اس علاقے میں بولی اور سمجھی جانے والی زبانوں میں وسیع پیمانے پر اسلامی لٹریچر کی فراہمی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچایا جا سکے اور لوگ اس کا مطالعہ کر کے اسلامی صداقتوں پر غور کر سکیں اور ان کے دلوں میں ان صداقتوں کے لئے راہ پیدا ہو سکے آپ نے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ کی خاص توجہ اور رہنمائی کے نتیجے میں وہاں بفضلہ تعالےٰ وسیع پیمانے پر اسلامی لٹریچر تیار ہو چکا ہے نہ صرف سلسلہ کی متعدد کتب کا سواحیلی زبان میں ترجمہ شائع کیا گیا ہے بلکہ لمبا سال کی محنت کے بعد قرآن مجید کا سواحیلی ترجمہ بھی ہزاروں ہزار کی تعداد میں طبع کرا کر لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچا دیا گیا ہے قرآن مجید کا یہ ترجمہ و تفسیر ہی گیارہ سو صفحات پر مشتمل ہیں اور اسے دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے اتنی ضخیم کتاب کو اتنی کثیر تعداد میں چھپوانے کے لئے دو لاکھ شلنگ کی ضرورت تھی۔ اور اتنی بڑی رقم کا فراہم ہونا آسان نہ تھا۔ لیکن اس معاملہ میں بھی اللہ تعالےٰ نے اسلام و احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی صداقت کا ایک اور بین ثبوت فراہم کرنے کے لئے اپنی قدرت اور تائید و نصرت کا ایک عجیب نظارہ دکھایا اور وہ یہ کہ ایک دردمند نوجوان کے دل میں تحریک کر کے اس کار ثواب کے لئے اس سے ایک لاکھ شلنگ کی پیش کش کرا دی سو الحمد للہ

اس نوجوان اور دیگر مخلص دوستوں کی مدد سے یہ مرحلہ بھی آسان ہو گیا۔ اشاعت لٹریچر کے ضمن میں مزید تفصیلات بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے گذشتہ سال ہی مشرقی افریقہ کے احمدی مشن نے بارہ لاکھ صفحات پر مشتمل لٹریچر شائع کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس وقت وہاں کے مشن کی طرف سے مختلف زبانوں میں چار معیاری اخبارات بھی شائع ہو رہے ہیں جو خدمت اسلام کے لئے وقف ہیں۔

تبلیغی مساعی کے خوشکن اثرات

ان مساعی کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے بتایا کہ تبلیغ اسلام کے ضمن میں جماعت احمدیہ کی اس جدوجہد کا وہاں کے یورپین، ایشیائی اور افریقن باشندوں الغرض سب پر بہت گہرا اثر ہے اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ یہی ایک جماعت ہے جو نہایت منظم طریق پر پورے خلوص اور درد کے ساتھ اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ پھر وہاں کے عوام ہی نہیں بلکہ خود حکومتوں کے اعلیٰ افسران حتیٰ کہ گورنر تک جماعت کو عزت و احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں اور تبلیغ اسلام کے ضمن میں اس کی انتھک مساعی کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہتے اس کے ثبوت میں بھی آپ نے بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے

اسلام واحمدیت کی صداقت کا زندہ ثبوت

تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا۔ مشرقی افریقہ میں جماعت کے مبلغین کو خدمت اسلام کی جو توفیق ملی ہے اور اس کے جو خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔ یہ سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے مقدس وجودوں کی برکت ہے۔ اور اس حقیقت کا زندہ ثبوت ہے کہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا کے سچے فرستادہ ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ وہ موعود مصلح ہیں۔ جس کے ظہور کی پیشگوئی بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر کی تھی۔ آپ نے پرزور تحریک فرمائی کہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت خشوع و خضوع اور درد و الحاح سے دعا کریں اور مسلسل کرتے چلے جائیں تا حضور کے وجود کی برکت سے اطراف و جوانب عالم میں اسلام کو جو شوکت اور عظمت حاصل ہو رہی ہے۔ اور دنیا اسلامی انوار سے فیضیاب ہو رہی ہے اس کا سلسلہ بڑھتا چلا جائے اور دنیا کا کوئی گوشہ اور کوئی کونہ ایسا نہ رہے کہ جو اسلام کے نور سے منور ہو کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی آسمانی بادشاہت میں داخل نہ ہو جائے۔ آپ نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا بہت مبارک ہیں ہم لوگ جنہیں مصلح موعود کا بابرکت زمانہ نصیب ہوا ہے اور اس کی آسمانی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق مل رہی ہے۔ ہماری تمام تر کامیابی کا راز یہی ہے کہ ہم دنیا کے جھمیلوں میں نہ پڑیں بلکہ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اور اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ کامیابی ہمارے قدم چومنے کے لئے بیتاب ہے بس شرط یہی ہے کہ ہم دنیا داری سے اپنا دامن بچائیں اور دینداری پر ہی سو جان سے فدا رہیں ❀

میری پیاری امی جان

(از محترمہ نشاط القمر صاحبہ بنت چوہدری سردار احمد خاں صاحب)

میری پیاری امی جان اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سردار احمد خانصاحب ڈپٹی کلکٹر انہار لائلپور ۱۱ اپریل ۱۹۵۸ء کو بوقت ۱۱ بجے شب لائلپور میں بقضائے الٰہی ایک مختصر سی علالت کے بعد حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس سے ایک ماہ قبل میری نانی کراچی میں وفات پا گئی تھیں۔

والدہ مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی صحابی حضرت چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم آف اراضی یعقوب سیالکوٹ کی بیٹی تھیں۔ جنہوں نے ۱۸۹۲ء میں بیعت کی تھی۔

میری والدہ کی پیدائش اس وقت ہوئی جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ عہدۂ خلافت پر متمکن ہو چکے تھے ان ایام میں جماعت ایک فتنہ سے دوچار تھی۔ گھر میں ہر وقت احمدیت اور خلافت کا چرچا رہتا۔ لیکن حضرت چوہدری صاحب نے خلافت سے وابستگی کا فیصلہ کیا۔ چونکہ گھر میں ہر وقت احمدیت کا چرچا رہتا تھا۔ اس لئے اس امر کا اُن کے کردار پر بڑا گہرا اثر پڑا۔ اور ایک اعلےٰ اور پاک ماحول میں وہ پروان چڑھیں۔ احمدیت کے ہر وقت ذکر اور اذکار کا ہی یہ اثر تھا کہ انہیں احمدیت سے محبت ہی نہیں بلکہ عشق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بےحد محبت رکھتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں اکثر دعا کے لئے حاضر ہوتیں۔ آپ کے خاندان کی اکثر مستورات سے ان کے نیازمندانہ تعلقات تھے۔ سلسلہ کے خلاف کسی قسم کی کوئی بات گوارا نہ کرتیں اور ہر ایسی بات کا سختی سے جواب دیتیں اور اگر وہ

اپنے آپ کو اس قابل نہ پاتیں تو ایسی محفل سے اٹھ کر آجاتیں سلسلہ کی ہر تحریک میں اپنی طاقت کے مطابق حصہ لینا ان کا شعار تھا۔ کوئی جلسہ ایسا نہ ہوتا جس میں وہ شامل نہ ہوتیں باوجود اس کے کہ عام طبیعت کمزور رہتی تھی۔ لیکن دین کے کاموں میں اپنی بیماری کو حارج نہ ہونے دیتیں۔ آج سے قریباً تین سال قبل وہ مستقل طور پر ربوہ آکر مقیم ہو گئی تھیں اس ہجرت میں بھی ان کا یہ جذبہ کارفرما تھا کہ ان کے بچے دینی ماحول میں پرورش پائیں۔ اور جوان ہو کر احمدیت کے پروانے بنیں۔

ربوہ پہنچتے ہی انہوں نے اپنے محلہ کے اجلاسوں میں حاضر ہونا شروع کیا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں یہ انتظام کیا کہ یہ اجلاس ان کے اپنے گھر میں ہر ہفتہ باقاعدگی سے منعقد ہوا کریں۔ اور یہ ان کے اخلاص اور محبت کا ہی نتیجہ تھا کہ ان کی وفات تک تمام اجلاس ان کے مکان پر منعقد ہوئے۔

ماہ رمضان میں قرآن کریم کا روزانہ درس ان کے مکان پر باقاعدگی سے ہوتا اور اس سال بھی ان کی وفات تک ان کے مکان پر ہوتا رہا۔ بلکہ محلہ کی لجنہ کی خواہش کے مطابق ان کی وفات کے بعد تک جاری رہا اور انہی مکان پر ختم ہوا۔

مرحومہ بہت مہمان نواز اور غریب پرور تھیں۔ دینی احکام پر بڑے اہتمام سے عمل کرتیں اور اپنے بچوں کو ہر دم اس کی تاکید کرتیں۔

ہماری والدہ کے ایک بھائی چوہدری شکر الٰہی صاحب سلسلہ احمدیہ کے ایک نہایت مخلص مبلغ بھی ہیں اور اس وقت امریکہ میں تبلیغ میں مصروف ہیں۔

مرحومہ لائلپور میں فوت ہوئیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ کرم نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب کی ایک کثیر تعداد نماز جنازہ میں شریک ہوئی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے مجھے اور میرے دو بھائیوں کو بطور یادگار چھوڑا ہے۔ احباب اور بزرگوں کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی نیک والدہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اور مرحومہ کو اپنے قرب میں اپنے فضل سے جگہ دے۔

شہید احمدیت ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب مرحوم کا تابوت مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا

مورخہ ۲۵ اپریل کو شہید احمدیت ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب مرحوم و مغفور کا تابوت کوئٹہ سے ربوہ لایا گیا۔ مرحوم ایک نہایت مخلص اور ہونہار احمدی نوجوان تھے مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۴۸ء کو کوئٹہ میں مخالفین احمدیت نے چھرا گھونپ کر شہید کر دیا تھا اور اگلے روز پارک ہاؤس کوئٹہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی اور مرحوم کو امانتاً کوئٹہ میں ہی دفن کر دیا گیا تھا۔ اب قریباً دس برس کے بعد امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ مکرم حاجی فیض الحق خانصاحب اور بعض دیگر ارکان جماعت کی مساعی سے مرحوم کا تابوت ربوہ لایا گیا۔ ۲۵ اپریل کو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔ اس موقعہ پر مرحوم کے والد ماجد اور خاندان کے دیگر متعدد افراد بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

شہید مرحوم مکرم قاضی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجنیئر لائلپور کے صاحبزادے اور مکرم قاضی محمد اسلم صاحب صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی کے بھتیجے تھے اور نہایت مخلص خادم سلسلہ تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ شہید مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلانات نظارت تعلیم

منگلا ڈیم پراجکٹ میں عارضی اسامیاں

۱۔ اسسٹنٹ کلرک۔ میٹرک۔ عمر ۱۸ تا ۲۵۔ تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰
۲۔ ٹریسر۔ میٹرک۔ ٹریسنگ سے واقف عمر ۱۸ تا ۲۵ تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰
۳۔ موٹر ڈرائیور۔ خواندہ۔ ڈرائیونگ لائسنس والا۔
۴۔ مکینک۔ خواندہ۔ مرمت مشینری کا اہل۔

درخواستیں ۳۱-۵-۵۸ تک پرسونل آفیسر منگلا ڈیم پراجیکٹ آرگنائزیشن لاہور بذریعہ چیف آفیسر منگلا ڈیم پراجیکٹ افیسر میرپور

سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی لنڈھی (کراچی)

حسب شائع شدہ پروگرام امتحان داخلہ ۵ مئی سے شروع۔ مراکز کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ امتحان گاہ لاہور۔ لاء کالج۔ مضامین انگریزی۔ ریاضی و ڈرائنگ۔ بعد میں انٹرویو۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر ۵-۵-۵۸ تک بنام سپرنٹنڈنٹ سینئر ماجس پی ایڈ دار نے بیٹھنا ہو۔ (پاکستان ٹائمز ۲۷-۴-۵۸)

ٹریننگ بطور ٹرین کلرک

داخلہ رجنل ریلوے ٹریننگ سنٹر والٹن لاہور کینٹ۔ ۷۴ خالی اسامیاں عرصہ ٹریننگ ایک ماہ۔ وظیفہ ۵۰/- تقرری پہ تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔

مجوزہ فارم درخواست قیمتی ایک روپیہ۔ درخواستیں ۱۴-۵-۵۸ تک۔ شرائط میٹرک ۱-۵-۵۸ کو عمر ۱۸ تا ۲۴۔ قبائلی و آزاد کشمیر کے امیدوار کو خاص مراعات (پاکستان ٹائمز ۲۷-۴-۵۸)
(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

رسالدار مرزا احمد خانصاحب مرحوم جنہوں نے ۲۰-۱-۵۷ کو وفات پائی تھی کا تابوت مورخہ ۲۵-۴-۵۸ کی صبح کو بروز جمعۃ المبارک بہشتی مقبرہ ربوہ میں لے جاکر دفن کیا گیا۔ احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حوالدار غلام احمد مرزا چکوال ضلع جہلم

چندہ کھلیانوں پر سے وصول کیا جائے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فصل ربیع برداشت ہو کر کھلیانوں میں پہنچ چکی ہے۔ سیکرٹریان مال و دیگر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ براہ مہربانی اس فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے وصول کرنے کا انتظام فرمائیں۔ چونکہ غلہ کھلیانوں سے جلد اٹھا لیا جایا کرتا ہے۔ لہذا وصولی چندہ کا کام بھی خاص سرعت سے کیا جانا چاہیئے۔ گزشتہ سال مجلس شوریٰ کی بجٹ کمیٹی کا بھی یہی فیصلہ ہے کہ فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے ہی وصول کیا جائے۔

چندہ جو بصورت غلہ وصول ہو سلسلہ کی امانت سمجھتے ہوئے اس کی خاص حفاظت کی جائے اور مروجہ نرخوں پر فروخت کرکے کل رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرا دی جاوے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

ضروری تصحیح

خاکسار کی جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کی تقریر "جماعت اسلامی پر تبصرہ" کے صفحہ ۱۲ (سطر ۱۱ تا ۱۴) پر جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی تالیف "تجدید و احیائے دین" کا ایک حوالہ نامکمل شکل میں شائع ہوا ہے اور پوری عبارت سہو کتابت کی وجہ سے شامل اشاعت نہیں ہو سکی۔ ناظرین کرام مکمل اقتباس نوٹ فرمالیں:-

"مسلمانوں کے اس مرض سے نہ حضرت مجدد صاحب ناواقف تھے نہ شاہ صاحب۔ دونوں کے کلام میں اس پر تنقید موجود ہے۔ مگر غالباً اس مرض کی شدت کا انہیں پورا اندازہ نہ تھا یہی وجہ ہے کہ دونوں بزرگوں نے ان بیماروں کو پھر وہی غذا دے دی جو اس مرض میں مہلک ثابت ہو چکی تھی۔"

دوست محمد شاہد ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چھوٹے بھائی محمد اشرف صاحب کا بازو درخت سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے حالت بہت پریشان کن ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ کامل اور جلد صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ چوہدری رشید احمد کمرو ربوہ

(۲) میرے چچازاد بھائی مسمی محمد عبداللہ ولد حسین چک ۲۷۵ ر ب ضلع لائلپور نے گلا خراب ہو جانے کی وجہ سے گنگا رام ہسپتال لاہور میں اپریشن کرایا ہوا ہے ابھی تک پوری صحت نہیں ہوئی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عمرالدین منڈی ہیرا سنگھ ضلع منٹگمری)

(۳) بندہ امسال ایف اے سیکنڈ ایئر کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں عبدالشکور آڑھتی غلہ منڈی علی پور

(۴) خاکسار کے والدین عرصہ سے بیمار ہیں اور کچھ مالی مشکلات بھی ہیں۔ نیز خاکسار اور بھائی ریاض احمد میٹرک کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ منصور مختار احمد نعیم دوالمیالوی۔ ربوہ

(۵) میری ہمشیرہ امة الحی بخار حصہ بخار میں بیمار ہے اور خالہ زاد بھائی عبدالحی بعارضہ خسرہ و بخار بیمار ہے۔ احباب دعا کریں صحت فرمائیں امة الحفیظ بشریٰ ربوہ

ضروری اعلان

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کو ضلع وائن پور ضلع شیخوپورہ میں اصلاح و ارشاد کے کام کا انچارج و نگران مقرر کیا گیا ہے۔ تمام مبلغین جو اس علاقہ میں کام کر رہے ہیں۔ اور جماعتیں مولوی صاحب کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں اور ان کے مشورہ اور پروگرام کے مطابق اصلاح و ارشاد کے کام کو ایسے مؤثر اور نتیجہ خیز طریق پر چلائیں کہ کام کے عمدہ نتائج نکل سکیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلانات نکاح

۱ - مورخہ ۲۷ر اپریل ۱۹۵۸ء کو بعد نماز مغرب محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک ربوہ میں بھیٹے کلاں ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص خاندان کے مندرجہ ذیل تین نوجوانوں کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ فرمائے۔

۱ - میاں منظور احمد صاحب فاروقی (ابن بابو محمد غیاث صاحب فاروقی) ہمراہ عزیزہ ناصرہ شمیم اختر صاحبہ بنت میاں محمد صادق صاحب فاروقی بعوض مبلغ سات سو روپیہ مہر

۲ - میاں محمد اسلم صاحب فاروقی فاضل واقف زندگی (ابن میاں محمد صادق صاحب فاروقی) ہمراہ عزیزہ ممتاز بیگم صاحبہ بنت میاں محمد الطاف صاحب فاروقی بعوض مبلغ پانچسو روپیہ مہر

۳ - میاں محمد افضل صاحب فاروقی فاضل (ابن میاں محمد نذیر صاحب فاروقی) ہمراہ عزیزہ بشریٰ ساجدہ بنت میاں محمد الطاف صاحب فاروقی بعوض مبلغ پانچسو روپیہ مہر

اس مجلس نکاح میں دعا کے لئے سیدی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ (خاکسار قاضی عبدالرحمٰن ربوہ)

۲ - مکرم چوہدری محمد صدیق ولد صدر دین صاحب سکنہ ننکانہ ضلع شیخوپورہ کا نکاح رفیعہ بیگم صاحبہ دختر پیر محمد صاحب سکنہ پٹیالہ دوست محمد۔ ضلع شیخوپورہ بعوض مبلغ تین صد روپیہ (-/۳۰۰ روپے) حق مہر ماسٹر مشتاق احمد صاحب مولوی فاضل نے مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۸ء پٹیالہ دوست محمد میں پڑھا۔ جملہ احباب اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی مریدکے)

۳ - بتاریخ ۱۰/۴ رشید احمد صاحب ابن چوہدری رحمت علی صاحب تعلقہ مورو ضلع نواب شاہ کا نکاح ہمراہ منیرہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری نور احمد صاحب کراچی بعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپیہ اور مقبول احمد صاحب ابن چوہدری رحمت علی صاحب تعلقہ مورو کا نکاح ہمراہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری نور احمد صاحب کراچی بعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپیہ احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان نکاحوں کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔ (نور احمد کراچی ۳)

۴ - میرے چھوٹے بھائی عزیز خلیل احمد صاحب کا نکاح مورخہ ۴ر اپریل ۱۹۵۸ء بعد نماز عصر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے عزیزہ آمنہ بشریٰ صاحبہ دختر جناب چوہدری غلام محمد صاحب بی اے کے ساتھ اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ تعلق اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

(حافظ بشیر احمد)

(۶) مبارک احمد صاحب کلرک دفتر نظارت علیا چند دن سے بیمار ہیں احباب کرام و بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد لطیف دفتر الفضل ربوہ)

(۷) میرا چھوٹا بھائی عزیز علی حسین ایک سنگین فوجداری مقدمے میں ماخوذ ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی باعزت بریت فرمائے۔

(خاکسار سید صفدر حسین شاہ منڈی بورے والہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کیا کریں۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۷۸۳:- میں نواب دین ولد علی بخش قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن ربوہ لنگر خانہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری منقولہ جائیداد مبلغ -/۵۰۰ روپیہ بصیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع ہے اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ میری ماہوار آمد مبلغ -/۵۵ روپے بالمقطع بصیغہ لنگر خانہ کی آمد پر ہے میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا کی بیشی کی اطلاع دفتر وصیت ربوہ کو دیتا رہوں گا۔

مذکورہ جائیداد کے علاوہ اور جو بھی جائیداد اپنی زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا

العبد:- نواب دین سکنہ ربوہ

گواہ شد:- مرزا معظم بیگ افسر لنگر خانہ

گواہ شد:- محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۴۸۸۰:- میں مریم بیگم زوجہ حبیب اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد حق مہر مبلغ -/۱۰۰ روپے جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور طلائی وزن دس تولہ جس کی قیمت مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے۔ کل -/۱۱۰۰ روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

الامتہ:- نشان انگوٹھا مریم بیگم زوجہ مستری حبیب اللہ صاحب

گواہ شد:- ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد:- مستری حبیب اللہ

خاوند موصیہ سکنہ بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ۔

نوٹ:- حق مہر و زیور کا ۱/۱۰ حصہ کا ادا کرنے کا میں خود ذمہ دار ہوں۔

(مستری حبیب اللہ)

نمبر ۱۴۸۲۲:- میں انور اسلام زوجہ چوہدری خورشید احمد صاحب قوم گھمن جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۳ نہر بہاول کینال ڈاکخانہ چک ۱۱۷ نہر بہاول کینال ضلع بہاولنگر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر -/۵۰۰ روپیہ زیور طلائی پانچ تولے قیمت مبلغ -/۵۰۰ روپے جو کہ میں نے حق مہر میں بذریعہ زیور خاوند سے وصول پا لیا ہے اس وقت -/۵۰۰ روپیہ کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز بوقت وفات جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامتہ:- انور اسلام زوجہ چوہدری خورشید احمد

گواہ شد:- محمد صادق سیکرٹری مال و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۔۔۔ چک ۹۵ تحصیل و ڈاکخانہ منڈی یزمان ضلع بہاولپور

گواہ شد:- نشان انگوٹھا چوہدری خورشید احمد خاوند موصیہ مذکور چک ۶۳ نہر بہاول کینال

نمبر ۱۴۸۲۹:- میں محمد صدیق ولد چوہدری محمد حسین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری شاہ دین ڈاکخانہ دہ چھیاپٹ ضلع نوابشاہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد بفضل خدا زندہ ہیں میری آمد اس وقت بذریعہ زمینداره سالانہ -/۵۰۰ پانچ صد روپیہ ہوتی ہے میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد:- محمد صدیق ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- نذیر احمد گوٹھ شاہ دین دیہہ چھیپہ براہ پڈعیدن ضلع نوابشاہ

ڈھاکہ شہر میں ہیضے کا زور۔ سات دن میں سترہ ۱۷ اشخاص ہلاک ہوگئے

عملہ صحت نے ایک دن میں تیرہ ہزار افراد کو ٹیکے لگائے

ڈھاکہ ۳۰ اپریل۔ ڈھاکہ شہر میں گذشتہ ہفتے کے دوران ہیضے کے تین سو پچاس مریض ہسپتال میں داخل کئے گئے جن میں سے ۱۷ ہلاک ہو گئے۔ چیچک کی وجہ سے اس ہفتے کے دوران کوئی موت نہیں ہوئی۔

مٹفورڈ ہسپتال ڈھاکہ میں ۲۷ اپریل کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران کل تین سو پچاس ہیضے کے مریض داخل کئے گئے۔ جن میں سے ۱۷ مریض اس موذی مرض کا شکار ہو گئے۔ کل صرف تین افراد کو ہیضہ کے شبہ میں داخل کیا گیا۔ اس ہفتے کے دوران چیچک کے صرف سات مریض ہسپتال میں داخل ہوئے ان میں سے کوئی ہلاک نہیں ہوا۔ وبائی امراض کے خلاف مہم کے تحت عملہ صحت نے کل تیرہ ہزار تین سو تیرہ افراد کو ہیضے کے ٹیکے لگائے اور قریباً چار ہزار افراد کو چیچک کے ٹیکے لگائے ڈھاکہ شہر میں وبائی امراض کے ٹیکے لگانے کے ۵۴ مرکز کام کر رہے ہیں گشتی شفاخانے اس کے علاوہ ہیں جو شہر کی مختلف آبادیوں میں ٹیکے لگانے کا کام کر رہے ہیں۔

انسداد وبائی امراض کی مہم کے تحت تین سو سے زائد رضا کار جن میں میڈیکل کے طلباء کی مختلف انجمنوں کے نمائندے شامل ہیں کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ سماجی انجمنیں اور دیہی امدادی ادارے کے کارکن بھی اس کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ وبائی امراض کی حالات کی نگرانی تیس ڈاکٹر کر رہے ہیں۔

ٹڈیوں کے خلاف امریکی امداد

بغداد ۳۰ اپریل ٹڈی دل تباہ کرنے والی دوا کا ذخیرہ امریکہ سے بذریعہ ہوائی یہاں بروقت پہنچ گیا ہے۔ کیونکہ ٹڈیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے عراق کے ذخیرے ختم ہو رہے تھے۔

ہوائی جہازوں سے چھڑکی جانے والی دوا الڈرین کے دس ٹن اور طیاروں کے فالتو پرزوں کی تین پیٹیاں گزشتہ روز یہاں پہنچیں۔ دوا اور پرزوں کی ایک اور کھیپ آج یہاں پہنچنے والی ہے۔ یہ سامان عراق نے امریکہ سے خریدا تھا۔ لیکن اس کی ترسیل کے اخراجات امریکی حکومت نے برداشت کئے ہیں۔

متعدد فوجی افسروں کی گرفتاری

سنگاپور ۳۰ اپریل ریڈیو میدان کی اطلاع کے مطابق شمالی سماٹرا کے علاقہ الجہدیں ایریا کمانڈر شمعون کے خلاف کارروائی کے بارے میں متعدد فوجی افسر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ریڈیو اطلاع کے مطابق جن فوجیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ باغیوں کے حامی ہیں۔

قوم پرستوں نے بارہ ۱۲ افراد ہلاک کر دیئے

اوران ۳۰ اپریل الجزائری قوم پرستوں نے کل اومنٹ کے قریب ایک علاقہ پر حملہ کر کے ۱۲ افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں میں پانچ آدمی۔ تین عورتیں اور چار بچے شامل ہیں۔

جاپان کے ایوان نمائندگان کا انتخاب

ٹوکیو ۳۰ اپریل۔ حکومت جاپان نے سرکاری طور پر فیصلہ کیا ہے کہ ایوان نمائندگان کا انتخاب ۲۲ مئی کو منعقد کیا جائے اور پولنگ کے روز قومی سطح پر تعطیل کی جائے شہزادہ ہیرو ہیٹو یکم مئی کو انتخاب کا اعلان کریں گے۔

متحدہ عرب جمہوریہ اور سویز کینال کمپنی کے درمیان سمجھوتہ ہو جائیگا

واشنگٹن ۳۰ اپریل امریکہ نے کل پھر امید ظاہر کی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور سویز کینال کمپنی کے درمیان معاوضہ کی ادائیگی پر جلد سمجھوتہ ہو جائے گا۔ وزارت خارجہ کے پریس افسر لنکن وہائٹ نے اس سلسلہ میں بتایا کہ فی الحال امریکہ میں مصری اثاثے واگذار کرنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے یاد رہے کہ مسٹر وائٹ نے پچھلے ہفتہ بتایا تھا کہ اگر مصری حکومت اور سویز کینال کمپنی کے درمیان سمجھوتہ ہوتا نظر آیا تو امریکی حکومت مصری اثاثوں کے متعلق اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے گی۔ یہ اثاثے نہر سویز تو میانے کے وقت روک لئے گئے تھے تاکہ ان کے تصفیے کے تصفیے میں اگر یہ فیصلہ ہو کہ مصری حکومت نہر کا محصول وصول کرنے کی حقدار نہیں تھی تو امریکی جہاز ران کمپنیوں کو مصری اثاثے میں سے ان کی رقم واپس دے دی جائے۔

شیخ محمد عبداللہ دوبارہ گرفتار کر لئے گئے

مقبوضہ کشمیر میں ہنگامی صورت حال کا اعلان

سری نگر میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو

سرینگر یکم مئی - مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ کو کل نصف شب کے قریب دوبارہ گرفتار کر لیا گیا - جس کے بعد تمام ریاست میں ہنگامی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا ہے اور سرینگر میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے - بخشی غلام محمد نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے نام ایک فوری پیغام میں اپیل کی ہے کہ ریاست میں امکانی بغاوت کچلنے کے لئے مزید بھارتی فوج بھیجی جائے - شیخ عبداللہ کو گرفتاری کے فوراً بعد کد سب جیل میں بھیج دیا گیا ہے

شیخ محمد عبداللہ کی دوبارہ گرفتاری کے بعد سے اب تک سرینگر میں کرفیو کی خلاف ورزی کرنے پر ایک ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور اب بخشی حکومت نے بھارتی ریزرو پولیس - ناگا تھا نہ اور بریگیڈ اور بھارتی فوجیوں کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گولی سے اڑا دیں - دریں اثنا مقبوضہ کشمیر آزاد کشمیر اور پاکستان کے طول و عرض میں شیخ محمد عبداللہ کی گرفتاری کے خلاف غم و غصے کی شدید لہر دوڑ گئی ہے - گرفتاری کے فوراً بعد سرینگر میں محب وطن سیاسی جماعتوں کی طرف سے احتجاجی مظاہرے کئے گئے - جس کے بعد بھارتی ریزرو پولیس نے ان جماعتوں کے دفاتر پر چھاپے مار کر ان کے کاغذات پر قبضہ کر لیا - مظاہرین نے شیخ عبداللہ کی دوبارہ گرفتاری کو انسانیت سوز اور غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا تھا - صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم خان نے شیخ عبداللہ کی گرفتاری سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور و خوض کے لئے حفاظتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کی اپیل کی ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک مبارک تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

اس موقعہ پر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر نے بتایا کہ امسال سکول کی طرف سے ۸۰ طلباء میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں - آپ نے حاضرین سے ان طلباء کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کی - چنانچہ ہیڈ ماسٹر صاحب کی درخواست پر مکرم شمس صاحب نے لمبی اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان طلباء اور تمام دیگر احمدی طلبہ کو میٹرک کے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اس طرح یہ اپنے سکول اور سلسلہ احمدیہ کے لئے نیک نامی کا موجب ہوں - آمین

لیڈر از صہ ۲

کوئی شک نہیں کہ یہ کام اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ ہی کے سپرد کیا ہے - اور اس کے فضل و رحم سے یہ کام جماعت احمدیہ ہی نے سرانجام دینا ہے - لیکن ہم ابھی وقف جدید کی اہمیت کو نہیں پا سکے اور اس لئے سست قدمی دکھا رہے ہیں - اور جس طرح ہمارا لیڈر ہمیں چست و چوبندہ دیکھنا چاہتا ہے - ہم نے اس کے معیار تک پہنچنے میں ابھی اپنی پوری جد و جہد شروع نہیں کی -

بے شک ہمارے راستہ میں بڑی بڑی رکاوٹیں ہیں - ہم نے سخت سے سخت طوفانوں اور باد مخالف کے تھپیڑوں کے مقابل اپنی ایمان کی کشتی کو آگے سے آگے دھکیلنا ہے - اور قطب شمالی اور قطب جنوبی کے بے آباد علاقوں پر بھی اسلام کا جھنڈا لہرانا ہے بیشک ہمارے مقابل مشکلوں کے سر بفلک پہاڑ اور اتھاہ سمندر ہیں - لیکن یاد رہے کہ اللہ تعالےٰ نے یہ کام ہمارے ہی سپرد کیا ہے ہمیں نے اس کو سرانجام دینا ہے - روئے زمین پر اور کوئی نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے چنا ہے - اس لئے یہ مشکلیں کچھ بھی نہیں - اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے بھی یہی وعدہ فرمایا ہے -

انتم الاعلون ان کنتم مومنین ؛

امریکی راکٹ میں ایک زندہ چوہا بھی ہے

کیپ کارنوال یکم مئی - امریکی ایئر فورس نے اس اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ پچھلے بدھ کے دن اس نے جو "تھور" راکٹ فضا میں چھوڑا تھا - اس کے سب سے اگلے حصے میں ایک زندہ چوہا بھی بھیجا گیا ہے - اس تجربہ کا مقصد یہ ہے کہ جب اس کا اگلا حصہ واپس کرہ ارضی کے گھیرے میں آئے تو یہ اندازہ کیا جائے کہ دوران پرواز میں اس کی کیفیت کیا رہتی ہے (ص)

(ص) اس چوہے کے لئے خاص طور پر ایک جگہ تیار کر کے رکھی گئی ہے - اور اس میں صاف ہوا پہنچانے کا بندوبست بھی کیا گیا ہے -